# زیکا وائرس انفیکشن

## مسبب عنصر

زیکا وائرس انفیکشن مچھروں کے ذریعے پھیلنے والا مرض ہے جس کا سبب زیکا وائرس ہے۔

## طبی خصوصیات

اکثر زیکا وائرس علامات کے بغیر ہوتے ہیں۔ جن مریضوں میں یہ علامات ہوتی ہیں، ان کو عام طور پر جلدی سرخ دانے، بخار، آشوب چشم، عضلاتی یا جوڑوں کا درد اور عمومی بے آرامی کا سامنا رہتا ہے۔ یہ علامات عموماً معتدل ہوتی ہیں اور چند دنوں تک برقرار رہتی ہیں۔

فی الوقت سب سے بڑا خدشہ اس کا تعلق غیر مساحد حمل نتائج (بچوں کے غیر معمولی طور پر چھوٹے سر) اور اعصابی اور آٹو امیون پیچیدگیوں جیسا کہ گوئلین-بیرے سینڈروم (جی بی ایس) کی نسبت سے ہے۔ عالمی ادارہ صحت اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ دورانِ حمل زیکا وائرس انفیکشن بچوں کے غیر معمولی طور پر چھوٹے سر، سمیت خلقی ذہنی مسائل، کا سبب بن سکتا ہے اور زیکا وائرس جی بی ایس کا محرک بھی ہے۔

جی بی ایس سے ہٹ کر، شدید منتشر دماغی سوزش (مرکزی عصبی نظام کی ایک بیماری) کو اعصابی توضیحات میں سے ایک کے طور پر تلاش کیا گیا جو کہ ممکنہ طور پر زیکا وائرس انفیکشن کے نتیجے میں ظاہر ہوتی ہے۔

## طریقہ ترسیل

زیکا وائرس بنیادی طور پر انسانوں کے اندر ایک متاثر *ایڈیس* مچھر کے کاٹنے سے متنقل ہوتی ہے۔ *ایڈیس ایجپٹی*، جو کہ فی الوقت ہانگ کانگ میں نہیں پایا جاتا ہے، کو زیکا وائرس کی انسانوں میں منتقلی کے حوالے سے اہم ترین ویکٹر شمار کیا جاتا ہے۔ دیگر *ایڈیس* مچھر کی انواع جیسا کہ *ایڈیس البوپکٹس* جو کہ عام طور پر ہانگ کانگ میں پایا جاتا ہے، کو بھی اس کے ممکنہ ویکٹرز میں شامل کیا جاتا ہے۔

زیکا وائرس انسان کی منی میں بھی ملتا ہے اور جنسی تعلق کے ذریعے اس کی ترسیل کی تصدیق بھی ہو چکی ہے۔ اگر کوئی مرد کسی دوسرے مرد کے ساتھ جنسی تعلق بناتا ہے تو یہ بات بھی دستاویزی ریکارڈ سے ثابت ہے کہ اس جنسی تعلق کے باعث بھی زیکا وائرس منتقل ہو سکتا ہے۔ دیگر ذرائع ترسیل جیسا کہ خون کے ذریعے منتقلی اور وقت پیدائش ترسیل کے بھی امکانات موجود ہوتے ہیں۔

## انکیوبیشن مدت

زیکا وائرس انفیکشن کا انکوبیشن دورانیہ 3-14 دنوں پر محیط ہے۔

## نظم و نسق

زیکا وائرس کی کوئی مخصوص دوا موجود نہیں ہے اور معالجے کی اہم بنیاد علامات سے نجات ہے اور پانی کی کمی سے بچنا ہے۔ اگر علامات بگڑ جائیں، تو مریضوں کو طبی اعانت اور مشورہ طلب کرنا چاہیے۔

## روک تھام

فی الوقت، زیکا وائرس کے حوالے سے کوئی موثر ویکسین دستیاب نہیں ہے۔ زیکا وائرس کے انفیکشن سے بچاؤ کے لیے، عامۃ الناس کو یاددہانی کرائی جاتی ہے کہ خود کو مچھروں کے کاٹنے سے محفوظ رکھیں

اور مچھروں کی پرولیفیریشن سے بچیں۔ عامۃ الناس کو یہ مشورہ بھی دیا جاتا ہے کہ زیکا وائرس کی جنسی ترسیل سے خود کو محفوظ رکھنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

**مچھروں کے باعث لگنے والی بیماری سے بچاؤ کے لیے عمومی اقدامات**

1. ڈھیلی ڈھالی، ہلکے رنگ کی، لمبی آستینوں والی قمیصیں اور پاجامے پہنیں، اور جسم کے کھلے حصوں اور کپڑوں پر ڈی ای ٹی – جس میں کیڑوں کو بگھانے والے موادات ہوتے ہیں، استعمال کریں۔
2. گھر سے باہر کے مشاغل میں مشغولیت کے دوران اضافی احتیاطی اقدامات اٹھائیں:

- خوشبودار کاسمیٹکس یا جلدی نگہداشت کی مصنوعات کے استعمال سے گریز کریں
- ہدایات کے مطابق کیڑے بھگانے والی ادویات کو پھر سے لگائیں

3. بیرون ملک سفر کے دوران یاد رکھے جانے والے نکات

- اگر آپ کو ایسے علاقوں میں جا رہے ہوں جہاں مسلسل زیکا وائرس کی منتقلی کا امکان ہو (متاثرہ علاقے) تو مسافروں، بالخصوص مدافعتی نظام میں خرابی یا دائمی مرض میں مبتا افراد کو بالخصوص، سفر سے کم از کم 6 ہفتے قبل معالج سے مشاورت کا انتظام کرنا چاہیے، اور مچھر کے کاٹنے سے بچنے کے لیے اضافی احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔
- دوران سفر، اگر دیہی متاثرہ علاقوں میں سفر کیا جا رہا ہو، تو مچھر دانی اپنے ہمراہ لے جائیں اوراس  پرمیتھرین (کیڑے مار دوا) لگائیں۔ مگررمیتھرین کو جلد پر نہیں لگانا چاہیے۔ اگر صحت میں خرابی محسوس کر رہے ہوں تو فوری طور پر طبی مشاورت طلب کریں۔
- متاثرہ علاقوں سے واپس آنے والے مسافروں کو ہانگ کانگ میں داخلے کے بعد سے کم از کم 21 دن تک کیڑوں کو بھگانے والی دوا لگانی چاہیے۔ اگر صحت میں خرابی محسوس ہو مثلاً بخار ہو، تو فوری طور پر طبی مشاورت طلب کرنی چاہیے، اور معالج کو سفر سے متعلق تفصیلات فراہم کرنی چاہئیں۔

حاملہ خواتین اور 6 ماہ یا زائد عمر کے بچے ڈی ای ٹی استعمال کر سکتے ہیں –جس میں مچھر مار دوا استعمال ہوتی ہے۔ ایسے بچے جو کہ ان ملکوں یا علاقوں کا سفر کرتے ہیں جہاں مچھر سے پیدا شدہ بیماریاں مقامی یا وبائی شکل میں موجود ہوں اور جہاں اس کے لاحق ہونے کے کافی امکان ہوں، تو 2 ماہ یا زائد کے عمر کے بچے ڈی ای ٹی استعمال کر سکتے ہیں –جس میں ڈی ای ٹی کا تناسب 30٪ تک ہو۔ کیڑوں کو بھگانے والی دوا کے استعمال کے متعلق تفصیلات اور کلیدی نکات کے پیش نظر، براہ مہربانی '<u>کیڑے بھگاؤ دوا کے استعمال کے مشورے</u>' سے رجوع کریں۔

**جنسی متنقلی سے بچاؤ***

A. امسافوں کو متاثرہ علاقوں میں سفر کے دوران جنسی فعل سے پرہیز کرنا چاہیے، یا دوسری صورت میں کنڈوم استعمال کرنا چاہیے۔

B. متاثرہ علاقوں سے پلٹ کر آنے والے مرد اور خاتون مسافروں کو بالترتیب کم از کم 3 ماہ تک اور کم از کم 2 ماہ تک جنسی فعل سے گریز کرنا چاہیے، یا دوسری صورت میں کنڈوم استعمال کرنے چاہئیں۔

C. حاملہ خاتون کو اپنے شریک کار کے ساتھ جنسی فعل سے پرہیز کرنا چاہیے جو کہ متاثرہ علاقوں سے سفر کر کے آیا ہو، یا دوسری صورت میں حل کے پورے عرصے کے دوران کنڈوم استعمال کرنا چاہیے۔

**اس حفظ ماتقدم اقدام پر نظرثانی کی جا سکتی ہے جیسے جیسے مزید معلومات دستیاب ہو جائیں۔ زیکا وائرس کی ممکنہ طور پر جنسی فعل کے ذریعے منتقلی کے حوالے سے مزید خدشات کا شکار افراد کو مشاورت کے لیے معالج سے رابطہ کرنا چاہیے۔*

حاملہ خواتین اور ایسی خواتین جو کہ حمل کے لیے تیار ہوں، کو زیکا وائرس کی ہمہ وقت منتقلی کے علاقوں کی طرف سفر نہیں کرنا چاہیے۔ سفر کے دوران اور ان علاقوں سے پلٹنے کے کم از کم 21 دن کی مدت کے دوران مچھر بھگاؤ دوا جس میں ڈی ای ٹی شامل ہوں استعمال کرنی چاہیےاور اس کا مشورہ تمام مسافروں بشمول حاملہ خواتین کو دیا جاتا ہے۔

حاملہ خواتین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ:

- باقاعدگی سے قبل از پیدائش فالو اپ میں شریک ہوں اور اپنے معالج کو حالیہ سفر کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؛
- زیکا وائرس کے انفیکشن کی علامات کا جائزہ لیں اور اگر طبیعت خراب معلوم ہو تو جس قدر جلد ممکن ہو طبی مشورہ طلب کریں؛
- اپنے اس شریک سفر کے ساتھ جنسی فعل سے گریز کریں جو متاثر علاقوں سے پلٹ کر آیا ہو، یا دوسری صورت میں حمل کی پوری مدت کے دوران کنڈوم استعمال کرنا چاہیے۔

**مچھر کی افزائش سے بچنے میں معاونت کریں**

**1.** کھڑے پانی کو جمع ہونے سے روکیں۔

- ہفتے میں کم از کم ایک بار گلدانوں میں پانی کو بدلیں
- پھولوں کے گملوں کے نیچے طشتریوں کے استعمال سے گریزکریں
- پانی کے کنٹینرز کو مضبوطی سے ڈھک دیں
- یقینی بنائیں کہ ائیر کنڈیشنز ڈرپ کی ٹریز کھڑے پانی سے پاک ہو
- تمام استعمال شدہ کینز اور بوتلوں کو ڈھکی ہوئی ردی ٹوکریوں میں ڈال دیں

**2.** ویکٹرز اور بیماریوں کے ذرائع پر قابو پائیں

- خوراک کو محفوظ کریں اور کوڑے کو مناسب طور پر تلف کریں

مچھر کی افزائش پر قابو پانے اور اس سے بچنے کے حوالے سے مزید تفصیلات کے لیے، براہ مہربانی فوڈ اینڈ اینوائرمنمٹل ہائیجین ڈیپارٹمنٹ (ایف ای ایچ ڈی) کی یہ ویب سائیٹ ملاحظہ فرمائیں
http://www.fehd.gov.hk/english/pestcontrol/handbook_prev_mos_breeding.html

3 جولائی 2019

3 July 2019